التجاء

(حمد باری تعالیٰ)

بنتِ امیرِ شریعت سیدہ اُمّ کفیل مدظلہا

صانعِ کون و مکاں مالک و مختار ہے تُو
قادرُ مقتدرُ غافرُ ستار ہے تُو

مرے معبود ہے تُو میری رگِ جاں سے قریب
اور مرے شافع و داور ہیں ترے اپنے حبیب

میرے دامن میں گناہوں کے سوا کچھ بھی نہیں
بے بضاعت ہوں ، تہی دست ہوں ، سرافگندہ

نہ کوئی ملجأ و ماویٰ ہے نہ کوئی مأمن
تیری چوکھٹ کے سوا جائے کہاں ترا بندہ

دولتِ دیں سے نوازا یہ ترا فضل و کرم
التجا ہے کہ رہے روزِ جزاء میرا بھرم

جب چلوں یاں سے تو ہو وردِ زباں تیرا نام
دارِ آخر میں ہو مغفوروں کی فہرست میں نام

(آمین)　　　(فروری ۱۹۹۵ء)